21223-مرتکب زنا ہونے کی بنا پر اللہ تعالی سے شرم وحیاء کرتے ہوئے نماز ترک کرنا

سوال

مجھے علم ہے کہ زنا ایک فحش کام ہے، میں زنا کی جنابت سے غسل کرنے کے بعد اللہ تعالی کے سامنے کھڑے ہو کر نماز پڑھنے سے شرماتی ہوں، اور اللہ تعالی سے مغفرت کا سوال کرتی ہوں، آپ یقین کریں کہ میں زنا کرتے وقت ذھنی طور پر بھی سکون میں نہیں ہوتی لیکن اپنے ضمیر کو خاموش کرانے کی کوشش کرتی ہوں۔
تو میرا سوال ہے کہ آیا میں زنا کاری کے ساتھ نماز کی پابندی کرتی رہوں؟

پسندیدہ جواب

اس میں کوئی شک نہیں کہ زنا ایک کبیرہ گناہ اور بہت ہی بڑا اور قبیح جرم اور سب سے بڑی فحاشی ہے۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے:

{اور تم زنا کے قریب بھی نہ پھٹکو بلاشبہ یہ ایک فحاشی اور بہت ہی برا راستہ ہے} الاسراء (32)۔

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح ارشاد فرمایا:

{اور وہ لوگ جو اللہ تعالی کے ساتھ کسی دوسرے معبود کو نہیں پکارتے اور کسی ایسے شخص کو جسے اللہ تعالی نے قتل کرنا حرام قرار دیا اسے وہ حق کے سوا قتل نہیں کرتے، اور نہ ہی وہ زنا کا ارتکاب کرتے ہیں اور جو کوئی یہ کام کرے وہ اپنے اوپر سخت وبال لائے گا۔

اسے قیامت کے دن دوہرا عذاب دیا جائے گا اور وہ ذلت وخواری کے ساتھ ہمیشہ اسی عذاب میں رہے گا} الفرقان (68-69)۔

اسی لیے اللہ تعالی نے زانی کو دنیا وآخرت میں شدید قسم کی سزا دی ہے اور اس کا ارتکاب کرنے والے پر حد واجب کی لھذا کنوارے زانی کی سزا بیان کرتے ہوئے اللہ تعالی نے ارشاد فرمایا:

{زنا کار مرد وعورت میں سے ہر ایک کو سو کوڑے لگاؤ، ان پر اللہ تعالی کی شریعت کی حد جاری کرتے ہوئے تمہیں ہرگز ترس نہیں کھانا چاہیے اگر تم اللہ تعالی اور قیامت کے دن پر ایمان رکھتے ہو، اور ان کی سزا کے وقت مسلمانوں کی ایک جماعت موجود ہونی چاہیے} النور (2)

اور محصن زانی –جس کی شادی ہو چکی ہو– کی حد قتل ہے امام مسلم رحمہ اللہ تعالی عنہ نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث بیان کی ہے:

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(شادی شدہ کا شادی شدہ کے ساتھ –زنا کی سزا– سو کوڑے اور سنگسار ہے) صحیح مسلم کتاب الحدود حدیث نمبر (3166)۔

اس جرم کی قباحت وشناعت اور فحاشی سے بندر بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں حتی کہ انہوں نے ایک بندریا پر جس نے زنا کیا تھا کو بھی حد رجم لگائی جیسا کہ صحیح بخاری میں وارد ہے کہ:

عمرو بن میمون رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں :

میں نے دور جاھلیت میں ایک بندریا جس نے زنا کا ارتکاب کیا تھا کے خلاف بندر اکٹھے ہوتے اورانہیں اس بدریا کو رجم کرتے ہوئے دیکھا اورمیں نے بھی ان کے ساتھ اس بندریا کو رجم کیا ۔ صحیح بخاری المناقب حدیث نمبر (5360) ۔

توپھر ایک مسلمان جوکہ مکلف بھی ہے اوراس کا حساب کتاب اوراس سے پوچھ گچھ بھی ہوگی کس طرح راضی ہوجاتا ہے کہ اللہ تعالی نے اسے اسلام کے شرف سے نوازا اوروہ اس کے باوجود جانوروں اورچوپائیوں کی سطح پر پہنچ جاتا ہے ۔

جانوروں میں جب بھی شہوت پیدا ہوتی اورھیجان پکڑتی ہے تووہ جس طرح بھی چاہے اسے پورا کرتے ہیں ، اوروہ بھی انہی کی طرح جس طرح چاہے شہوت پوری کرتا پھرے ؟

یہ ایسا جرم ہے جس کی سزا صرف دنیا میں ہی نہیں بلکہ آخرت میں بھی بہت سخت اوردنیا سے بھی بھی زیادہ سزا ہوگی جس کا ذکر احادیث میں بھی ملتا ہے ۔

سمرۃ بن جندب رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(رات میرے پاس دو آنے والے آئے اورمجھے اٹھا کر اپنے ساتھ لے گئے ۔ ۔ ۔ ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : ہم اس سے آگے چلے تو تنور جسی چیز کے پاس آئے تو اس میں شوروغوغا اورآوازیں سی پیدا ہورہی تھیں ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم بیان کرتے ہیں کہ ہم نے اس میں جھانکا تو اس میں مرد وعورت بالکل ننگے تھے اوران کے نیچے سے آگ کے شعلے آتے اوران کی شعلوں کے آنے سے وہ شوروغوغا کرتے ۔

نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : میں نے ان دونوں سے پوچھا یہ لوگ کون ہیں ؟ ۔ ۔ ۔ ۔ وہ کہنے لگے : وہ جو تنور جیسی چیز میں لوگ تھے وہ سب زنا کرنے والے مرد وعورتیں تھیں) صحیح بخاری حدیث نمبر (6525) ۔

(تنور اسے کہتے ہیں جس میں روٹی پکائی جاتی ہے) ۔

اورضوضوا کا معنی ہے کہ ان کی آوازیں اورشور بلند ہوجاتا تھا ۔

اگر انسان کو اس جرم کی حالت میں موت آجائے تو اس کی حالت کیا ہوگی ؟ اورجب میدان محشر میں پیشی ہوگی تو کیا جواب دے گا !! بلکہ جب وہ اللہ تعالی کے سامنے پیش ہوگا تو کیا جواب دے گا !

کیا اللہ تعالی کی مسلسل اوربے شمار نعمتوں کا شکر اسی طرح ادا کیا جاتا ہے ، کیا صحت وعافیت جیسی نعمت کا شکر اسی طرح ادا کیا جاتا ہے !

کیا آپ کے ذہن سے یہ چیز غائب ہے کہ آپ اس گناہ میں ڈوبی ہوئیں ہیں اوراللہ تعالی آپ کو دیکھ رہا ہے ؟

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{یقینا زمین وآسمان میں کوئی چیز بھی اللہ تعالی سے چھپی ہوئی نہیں} آل عمران (5) ۔

کیا آپ یہ نہیں جانتی کہ جس عضو کے ساتھ آپ نے اپنے خالق کی نافرمانی کی ہے وہ روز قیامت آپ کے خلاف گواہی دے گا! کیا آپ نے اللہ جبار و قہار جل جلالہ کا یہ فرمان نہیں سنا :

.{یہانتک کہ جب وہ روز قیامت آئیں گے تو ان کے کان اور ان کی آنکھیں اور ان کی جلدیں جو کچھ وہ عمل کرتے رہے ہیں ان کے خلاف گواہی دیں گے ، اور وہ اپنے چمڑے کو کہیں گے کہ تم ہمارے خلاف گواہی کیوں دے رہے ہو؟ وہ جواب میں کہیں گے ہمیں اس اللہ نے قوت گویائی بخشی ہے جس نے ہر ایک چیز کو بولنے کی طاقت دی ہے اور وہ اللہ ہی ہے جس نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا اور تم سب اسی کی طرف لوٹائے جاؤ گے }. فصلت (20-21) ۔

لھذا آپ پر ضروری ہے کہ آپ جتنی جلدی ہو اس فحش کام اور عظیم گناہ سے توبہ نصوحہ کرلیں اور اپنے کیے پر سخت قسم کی ندامت کا اظہار کرتے ہوئے اس گناہ سے فوری طور پر رک جائیں اور اسی طرح ہر اس چیز سے بھی رکیں جو اس کا سبب بن سکتا ہو ان میں سے چند ایک سبب یہ ہیں :

1- بال اور چہرہ یا پھر جسم کا کوئی حصہ ننگا رکھ کر بے پردگی کرنا ، نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے صحیح حدیث میں وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(لوگوں کی دو قسمیں جہنمی ہیں جنہیں میں نے ابھی تک نہیں دیکھا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : اور وہ عورتیں جو لباس پہننے کے باوجود ننگی ہوں گی ، دوسروں کی طرف مائل ہونے والی اور اپنی طرف مائل کرنے والی ان کے سر بختی اونٹوں کی کوہانوں کی طرح ہونگے ، یہ نہ تو جنت میں داخل ہونگی اور نہ ہی اس کی خوشبو ہی پا سکتی ہے ، حالانکہ اس کی خوشبو اتنے اتنے فاصلہ سے آتی ہے) صحیح مسلم کتاب اللباس والزینۃ حدیث نمبر (3971) ۔

2- آپ کا کسی بھی اجنبی کے ساتھ خلوت کرنا ، اس لیے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(کوئی بھی عورت اپنے محرم کے علاوہ کسی اور کے ساتھ خلوت نہ کرے) صحیح بخاری حدیث نمبر (3842) ۔

3- آپ کسی ایسی شخص کے ساتھ خلوت نہ کریں جو آپ کے لیے حلال نہیں ، اس لیے کہ خلوت کا نتیجہ ہی زنا کی شکل میں نکلتا ہے ، آپ اپنی خواہشات کے پیچھے چلتے ہوئے شیطانی وسوسوں اور اس جرم کے سبز باغ اور آسانی کی طرف متوجہ نہ ہوں اس لیے کہ شیطان نے تو اللہ تعالی کی عزت کی قسم کھا رکھی ہے کہ وہ بنی آدم کو گمراہ کرتا رہے گا :

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{وہ شیطان کہنے لگا تو پھر تیری عزت کی قسم میں ان سب کو گمراہ کرکے رہوں گا ، لیکن صرف وہ جو تیرے مخلص بندے ہوں گے انہیں نہیں }. ص (82) ۔

تو شیطان اس کام کے ساتھ اپنے مقصد میں آپ کے ساتھ کامیاب ہوگیا پھر یہ بات بھی ہے کہ وہ اسی پر بس نہیں کررہا بلکہ وہ تو یہ کوشش کررہا ہے کہ آپ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنمی بن کر رہ جائیں اور اس میں جلتی رہیں اللہ تعالی اس سے بچا کر رکھے ، اور وہ ایسے کہ آپ کے لیے اس غلط قسم کی حجت کو مزین کرکے اس کے ساتھ نماز بھی ترک کرانا چاہتا ہے ۔

بلاشبہ نماز ترک کرنا اللہ سبحانہ وتعالی کے ساتھ کفر ہے ، حدیث میں بھی اس کا ذکر ملتا ہے :

جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالی عنہما بیان کرتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(بندے اور کفر و شرک کے درمیان (حد فاصل) نماز کا ترک کرنا ہے) صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر (116) ۔

اور ایک دوسری حدیث میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان کچھ اس طرح ہے :

(ہمارے اوران (کفار) کے درمیان نماز کا معاھدہ ہے جو بھی نماز ترک کرتا ہے اس نے کفر کا ارتکاب کیا) سنن ترمذی الایمان حدیث نمبر (2545) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (2113) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

لھذا آپ کثرت سے استغفار اورا پنے رب کے سامنے توبہ کریں اورہر وقت دعا کرتی رہا کریں کہ وہ آپ کو اس سے بچنے کی توفیق دے ، اوراس کے ساتھ ساتھ فرضی نماز کی پابندی اور نوافل کثرت سے پڑھا کریں اوراس میں خشوع خضوع کی کوشش کریں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

.{اورنماز کی پابندی کیا کریں کیونکہ نماز فحاشی اوربرائی کے کاموں سے منع کرتی ہے}.العنکبوت (45) ۔

اورایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

.{اورآپ دن کے دونوں کناروں اوررات کے حصہ میں نماز قائم کریں یقینا نیکیاں برائیوں کو ختم کرڈالتی ہیں}.ھود (114) ۔

اورآپ توبہ کرنے سے بوجھ محسوس نہ کریں اورنہ ہی یہ محسوس کریں اورسوچیں کہ اللہ تعالی آپ کی توبہ قبول نہیں فرمائے گا ، کیونکہ شیطان تواس بات کی حرص رکھتا اورکوشش کرتا ہے کہ وہ آپ کے دل میں ناامیدی اوراللہ تعالی کی رحمت سے ناامیدی کا بیج بوئے ۔

اورآپ کے علم میں یہ بات ہونی چاہیئے کہ جو بھی اللہ تعالی کے سامنے توبہ کرتا ہے اللہ تعالی اس کی توبہ قبول کرکے اس کی گناہوں کو نیکیوں میں بدل ڈالتا ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا اسی کے بارہ میں فرمان ہے :

.{مگروہ جو توبہ کرے اورایمان لائے اوراعمال صالحہ کرے تواللہ تعالی ایسے لوگوں کے گناہوں کو نیکیوں میں بدل ڈالتے ہیں اوراللہ تعالی بخشنے والا اورر حم کرنے والا ہے ، اورجو توبہ کرے اوراعمال صالحہ بھی کرے توبلاشبہ وہ اللہ کی طرف حقیقتا اورسچا رجوع کرتا ہے}.الفرقان (70-71) ۔

یقینا توبہ کا دروازہ کھلا ہوا ہے اورآپ کے اورتوبہ کے درمیان کوئی بھی حائل نہیں ہوسکتا ، کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(بلاشبہ یقینا اللہ تعالی اس وقت تک توبہ قبول کرتا ہے جب تک غرغرہ (موت) نہ شروع ہوجائے) سنن ترمذی کتاب الدعوات حدیث نمبر (3460) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح سنن ترمذی حدیث نمبر (2802) میں اس حدیث کو حسن قرار دیا ہے ۔

اورپھر اللہ تعالی اس توبہ سے بہت خوش ہوتا جس کا ذکر احادیث نبویہ میں بھی ملتا ہے ۔

انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

(اللہ تعالی اپنے بندے سے جب وہ توبہ کرتا ہے تواس سے وہ بہت خوش ہوتا ہے بلکہ اتنا خوش ہوتا ہے کہ اگر تم میں سے کسی ایک کے پاس سواری پر ہواوروہ جنگل میں جارہا ہواوراس کی سواری اس سے بھاگ جائے جس پر اس کا کھانا پینا اورزادراہ بھی ہواوروہ اس کے ملنے سے ناامید ہوکر ایک درخت کے سائے میں آلیٹے اوروہ اپنی سواری کے ملنے سے ناامید ہوچکا ہے

وہ اسی حالت میں ہوکہ اچانک اس کی سواری اس کے پاس آکھڑی ہواوروہ اس کی لگام پکڑکر خوشی کی شدت سے یہ کہنا شروع کردے اے اللہ تو میرا بندہ اورمیں تیرا رب ہوں خوشی کی شدت اورزیادتی کی وجہ سے وہ غلط بات کہہ جائے تواللہ تعالی اس شخص کی خوشی سے بھی زیادہ اپنے بندے کی توبہ سے خوش ہوتا ہے) صحیح مسلم باب التوبۃ حدیث نمبر (4932) ۔

آخر میں ہم یہ کہیں گے کہ :

آپ توبہ کرنے کے بعد فحاشی کے سب راستے بند کردیں اوران سے قطع تعلقی کرلیں اور شریعت پر عمل کرتے ہوئے فحاشی کے راستے کو بند کرنے کے لیے شادی رچالیں ۔

اورآپ کے علم میں یہ بھی ہونا چاہئے کہ مسلمان زانی مرد و عورت کے لیے اس وقت شادی کرنی جائز نہیں جب تک کہ وہ اللہ تعالی کی طرف رجوع کرتے ہوئے توبہ نہ کرلیں ، اوراگروہ توبہ کرلے اوراس فحش کام کوترک کردے توآپ کے لیے جائزہے کہ توبہ کرنے کے بعد اس سے شادی کرلیں ۔

آپ کے لیے سوال نمبر (11195) اور (2627) کا بھی مطالعہ کرنا اہم ہے ، اللہ تعالی ہمیں اورآپ کو سچی اور توبہ نصوح کرنے کی توفیق دے ، اور علم تواللہ تعالی کے پاس ہی ہے ، اللہ تعالی ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر رحمتیں نازل فرمائے ۔

واللہ اعلم.